قرآن کی ماں
مندائیت مزہب کی الہامی کتاب
گنزا ربّا سے کچھ جھلکیاں





0096 6501888033
0092 3320410965

Dr. S Chaudhry

گزرا رہا ——— کے جزو

(CHAPTER)

ترجمہ.......ڈاکٹر ایس چوھدری

This Ginza Rba is the Fourth Translation of the holy book of the Mandaeans in Arabic.



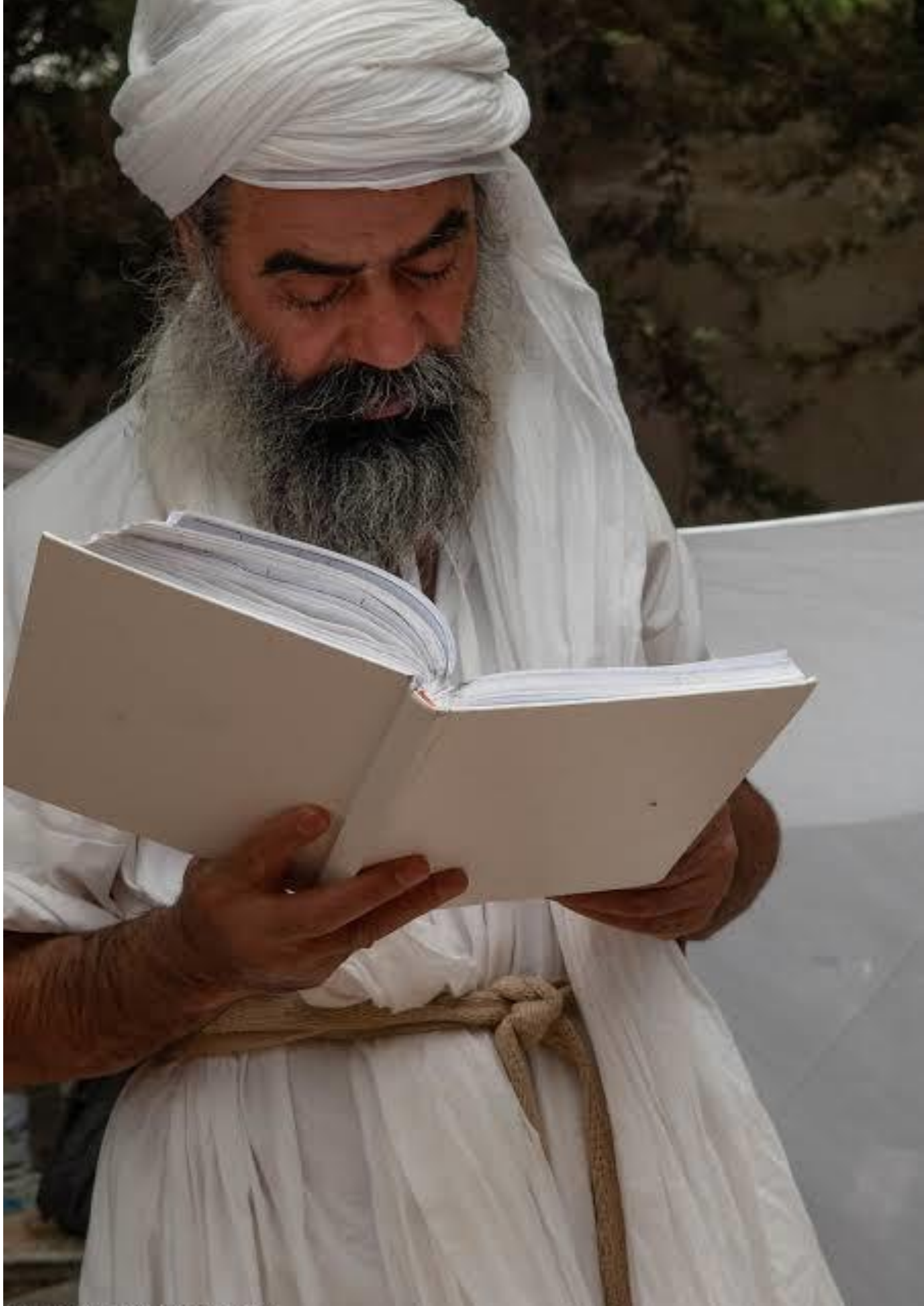
هذه هي الترجمة الرابعة لكتاب المندائيين المقدس

گينزا ربَّا

- 100% مخطوطة الشيوخ المندائيين الناصورائيين
- الترجمة الرابعة هي ترجمة حرفية أمينة عن المخطوطات الآرامية الموروثة دونما حذف أو تزوير.
- تحتوي على مقارنة النص المندائي مع نصوص مندائية وأجنبية.
- لأول مرة في التاريخ المندائي القديم والحديث: هذه الترجمة تحتوي على النص الآرامي المندائي بكامله بالحروف العربية.
- هذه ترجمة متوازية بأستعمال الأرقام.
- لأول مرة أيضاً تحتوي على إشارات الى سهوات النساخ.
- تحتوي على إشارات الى الأصول الأكدية في اللغة المندائية والسهوات مدونة باللغة العربية.
- هذه الترجمة تغني القارئ المندائي والعربي عن كل الترجمات التي سبقتها من حيث الدقة والشمولية.

LIVING WATER BOOKS









كنزا ربا

الكنز العظيم

الكتاب المقدس للصابئة المندائيين

تمت ترجمته من اللغة المندائية مباشرةً الى اللغة العربية من قبل
الأستاذ الدكتور يوسف متي قوزي
الأستاذ الدكتور صبيح مدلول السهيري
أعد الصياغة الأدبية الشاعر المندائي الكبير عبد الرزاق عبد الواحد
سنة ٢٠٠٠ ميلادية

انجز العمل باشراف اللجنة العليا للترجمة المشكلة بموجب قرار مجلس شؤون الطائفة العام المرقم ٢٨ في ٣ تشرين الأول ١٩٩٧ والمصادق عليه من قبل مجلس العموم الموقر واعضاء اللجنة هم السادة :

بشير عبد الواحد يوسف — حمودي مطشر تقي
داخل يوسف عمارة — نزار ياسر صكر

لجنة التدقيق والسلامة الفكرية :

عبد الرزاق عبد الواحد — بشير عبد الواحد يوسف
حمودي مطشر تقي — نزار ياسر صكر
د. انيس زهرون داغر — امين فعيل حطاب
نميع داود سلمان — همام عبد الغني غياط
صلاح جبار عوفي

قام بخطه: سِلِم الخميد الغانِي

التصميم والإشراف الطباعي: موفق ابراهيم الونداوي

الطباعة: شركة الديوان للطباعة هـ ٨٨٦٥٣٧٧

موافقة وزارة الإعلام ٧٨٨ في ١١/١١/ ١٩٩٩



التسبيح الأول

التوحيد

باسم الحيّ العظيم

مسبّحٌ ربي بقلبٍ نقيّ.

(١) هو الحيّ العظيم، البصير القدير العليم، العزيز الحكيم (٢) هو الأزليّ القديم، الغريب عن أكوان النور، الغنيّ عن أكوان النور (٣) هو القول والسمع والبصر، الشفاء والظفر، والقوة والثبات (٤) هو الحيّ العظيم، مسرّة القلب، وغفران الخطايا.

مسبّحٌ ربي بقلبٍ نقيّ.

(٥) ياربّ الأكوان جميعاً.. مسبّحٌ أنت، مباركٌ، ممجّدٌ، معظّمٌ، موقّرٌ، قيّومٌ (٦) العظيم السامي. ملك النور السامي (٧) الحنّان التوّاب الرؤوف الرحيم. الحيّ العظيم (٨) لاحدّ لبهائه. ولا مدى لضيائه. (٩) المنتشرة قوته. العظيمة قدرته (١٠) هو العظيم الذي

میرے مخلص پیروکار، فجر
کے وقت آپ کو صبح کی
نماز پڑھنے کے لیے بیدار
ہونا چاہیے۔ آپ دوسری نماز
ظہر کے وقت پڑھیں۔ تیسری
نماز غروب آفتاب کے وقت
ہونی چاہیے، جب سورج کی
شعاعیں باقی ہوں۔ نماز سے
دل پاک ہوتے ہیں اور گناہ
معاف ہوتے ہیں۔"

جب آدم اور حوا زمین
پر وجود میں آئے تو
مڑا(TWISTED)
ہوا "روحا" زمین پر وہ سب
کچھ لے کر نازل ہوا جو
روشنی کو بجھا دیتا ہے۔
اس نے کہا، "میں آدم اور
حوا کو گناہ میں ملوث ہونے
پر آمادہ کروں گی، اور ان
کو ان تمام چیزوں کے ساتھ
آزماؤں گی جو حرام ہیں۔

چند دنوں اور مہینوں میں،
وہ بہت سے مردوں اور
عورتوں کو جنم دیں گے،
جن میں سے کوئی بھی
روشنی کی طرف نہیں چڑھ
سکے -"میں وہ سب کروں
گی جس کی وہ کبھی توقع
نہیں کریں گے۔ میں آدم اور
اس کی اولاد کو اندھیروں
میں ڈال دوں گی، منڈا حئی
کو چھوڑ دوں گی اور اس

کے راستے سے بھٹکا دوں
گی۔" روحا نے ایک ڈھول،
ایک بانسری، لونڈیاں،
بیوائیں اور کنواریاں،
زیورات، ضیافت کی میزیں
اور شراب تیار کی۔ اس نے
منڈا حئی سے کہا، "دیکھو!
ان میں سے سات حصے
میرے ہیں، جبکہ تمہارے
پاس صرف ایک حصہ ہے۔
تمہارے حصے میں سے

میں بھی ایک حصہ لوں

گی۔"

اس نے کہا تم میرا حصہ
نہیں لو گے اور
میرےدسترخوان کے قریب
نہیں آؤ گے۔ اس نے کہا ان
غیر جانبداروں کے بارے
میں تمہارا کیا خیال ہے جن
کو میں نے آزمایا اور جو
میرے جال میں پھنس گئے۔

اُس نے اُن میں سے کچھ
کو اکھٹے بیٹھے، کھاتے
پیتے، نشے میں دھت ہو کر
منڈا حَیّی کو دکھایا، "یہ
تمہارے بد اخلاق لوگوں کا
حصہ ہیں۔ اوتھری کو بلائیں
گے، اور آپ انہیں عظیم
یارڈنا سے آتے ہوئے
دیکھیں گے۔" منڈا حائل نے
اتری اور ترمتی کو بلایا۔
اس نے کہا، "میرے بیٹوں،

جن کی میں نے پرورش کی
ہے! میرے بیٹو اور بھائیو،
میں تمہیں بلوا رہا ہوں!
میرے بچو! ہوشیار رہو،
روحا تمہیں فتنہ میں ڈالنے
کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ
تمہیں کھانے پینے کی
پیشکش کرے گی، اور
تمہیں گری ہوئی عورتوں
کے ساتھ جوڑ دے گی۔
آخرت میں برائی بڑھے

گی۔جس میں ایمان کی کمی
ہو گی وہ روحا کے جال کا
شکار ہو کر اس کے قبیلے
کا حصہ بن جائے گا۔جو اس
کا ساتھ دیں گے وہ روشنی
اور چمک سے محروم ہو
جائیں گے۔اس کے لیے وہ
جہنم کی آگ اور اندھیروں
میں پڑ جائیں گے۔ اور
ہمیشہ کے لیے اذیت دی
جائے۔ میرے مخلص

پیروکارو، خدا کی وحدانیت
کا اعلان کرو، اور برائی
کے قریب نہ جاؤ۔ صدقہ
کرو، اور جو پورا دینے کی
استطاعت نہ رکھتا ہو تو
آدھا دے دو، میں اسے نور
کی جگہ مکمل سمجھوں گا۔
میرے مخلص پیروکار،
جنہوں نے میری بات سنی
ہے، کشتہ میں اپنے دست
مبارک پیش کریں اور صدقہ

کریں، تاکہ آپ مقامِ نور پر
چڑھ جائیں۔ روحا یا اس کے
اندھے جادو سے کبھی نہ
ڈریں۔ حییٔ زرکان ان سے
بڑا اور اعلیٰ ہے۔ روشنی
اور اندھیرے کی کشمکش
جاری رہے گی۔ کفر ہمیشہ
ایمان سے ٹکرائے گا، جب
تک انسان زمین پر زندہ

ہیں ـــــــــــــــــــــــــــــ

ہماری ذہنیت کیوں اور کیسے مفلوج ہوئی ؟ ہم نے نتیجتاً کیا کھویا ؟

آج میں آپ کو نیویارک کا واقعہ سناتا ہوں ۔ 1995 کے قریب کی بات ہے نیویارک کی پاکستانی کمیونٹی تقریباً 75 فیصد Manhattan island کی پیلی

ٹیکسی کے کاروبار سے
وابستہ تھے کیونکہ یہ کام
آزادانہ کام تھا ۔ چونکہ سٹی
سے بروکلین ٹیکسی کو
لانے کے لئے بہت ٹائم لگ
جاتا تھا اس لئے نائٹ
ڈرائیورز اپنے بروکلین کے
گھروں سے انڈرگراونڈ ٹرین
پکڑ کر وہاں پہنچ جاتے
تھے جہاں ان کے دن کے
ڈرائیور نے گاڑی ان کو دے

کر ٹرین پر بیٹھ کر بروکلین
جانا ہوتا تھا ۔ پاکستانی
ڈرائیوروں کے دو ٹیکسی
چینجنگ سپاٹ مشہور تھے
۔ وہاں پر جو پہلے پہنچ
جائے وہ وہاں کھڑے ہو کر
گپیں اور ہوائیاں چھوڑتے
تھے ۔ بہت ہی اچھا ماحول
اور تروتازہ کر دیتا تھا ۔
ایک دن ٹیکسی ڈرائیوروں
کے گروپ کے پاس ایک

اوورکوٹ پہنے چھوٹی سی
داڑھی والا شخص آیا اور
ہماری باتوں میں مداخلت ہو
کر کہنے لگا کہ اللہ تعالیٰ
نے یہ اتنی تعداد میں
مسلمان کسی خاص مقصد
کے لئے بھیجے ہیں اور وہ
مقصد یہ ہے ان کے چرچوں
سے گھنٹوں کی بجائے
اذانیں گونجیں ۔ مجھے فوراً
اس کی دماغی صحت پر

شبہ ہوا اور میں ایک طرف
ہٹ کر سیگریٹ پینے لگ
گیا ۔ اس آدمی نے پتہ نہیں
کیا کیا کہا وہ تمام گروپ اس
آدمی کا دیوانہ ہوگیا اور وہ
غالباً گجرات میں کڑیانوالہ
کے قریب کسی گاؤں کا
رہنے والا تھا اور کچھ
عرصہ پہلے ہی ایجنٹ کے
ذریعے امریکہ آیا تھا اور
وہ بھی ہر روز وہیں پر

ٹیکسی چلانے کے لئے آنے
لگا ۔ میں نے بہت دفعہ اس
کی باتیں سنیں اور مجھے
بالکل اچھی نہیں لگیں لیکن
گجرات و جہلم کے لوگ اس
کے مرید ہوگئے ۔ وہ علی
اعلان کہتا تھا کہ جہاں نماز
کا ٹائم ہو جائے میں وہیں
ٹیکسی کھڑی کرکے نماز ادا
کرتا ہوں سڑکوں پر ۔ اب
گورے بھی اتنے کم عقل

نہیں کہ وہ جانتے ہی نہ
ہوں ان کے شہر میں کیا ہو
رہا ہے ۔ آخر ایک دن اس
کو نماز پڑھنے کے بعد بہت
باعزت طریقے سے ماؤنٹ
سائی نائی ہسپتال میں
دماغی تشخیص کے لئے
لے جایا گیا اور ڈاکٹرز نے
اس کے آئی کیو لیول کے
insane حساب سے
ڈیکلیئر کردیا ۔ اب اس کے

پاس گرین کارڈ بھی نہیں
تھا جب ڈیپورٹیشن کا
پراسیس شروع ہوا تو
امیگریشن کے محکمے کی
اہلکار کے پاؤں میں گر گیا
کہ مجھے واپس نہ بھیجو ۔
لیکن امریکی انتظامیہ ان
دنوں ایسے لوگوں کو
ممکنہ دہشت گرد گردانتی
تھی لہذا سرکاری خرچ پر
اس پیک کرکے واپس بھیج

دیا گیا ۔ یہاں ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ ایک ڈیکئیرڈ insane انسان کو پاکستانی پیروں کی طرح پوجنا شروع ہو گئے ۔ یہ ہماری بربادی کی بے شمار کہانیوں میں سے ایک کہانی ہے

ہماری ویب سائٹ

haqobatil230001india.in

3

HAQ O BATIL

230001 INDIA

محمد عارف الدین

+91 9838547733

dewhameed.29292@gmail.com





LINK

http://haqobatil230001india.in/

قرآن کی حقیقت

DECEMBER 2021

ABDUL HAMEED ARAIN

اسلام اور اسلام کے نبی محمد کی حقیقت

DECEMBER 2021

ABDUL HAMEED ARAIN

تورات ،زبور و انجیل اور اُن کے نبیوں کی حقیقت

DECEMBER 2021

ABDUL HAMEED ARAIN

اہل ہنود کا شیو مزہب

ابراہیمی مزہب کی ہی ایک شاخ